ماہنامہ
تحریکِ جدید
ربوہ

اپریل 1968

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز یورپ میں اپنے خدام کے ساتھ۔ حضور کے بائیں جانب ڈاکٹر اسمٰعیل بالوگوں ، ان کی اہلیہ صاحبہ اور انکا ایک بچہ کھڑے ہیں ۔ ڈاکٹر اسمٰعیل صاحب عربی کے فاضل ہیں اور ابادان یونیورسٹی (نائیجیریا) میں پڑھاتے ہیں ۔
۱۹۴۹ء میں فضل عمر احمدیہ سکول لیگوس کے کھلنے پر آپ اس سکول کے سب سے پہلے ہیڈ ماسٹر مقرر ہوئے تھے ۔

Hazrat Khalifatul-Masih III in Europe. On his left is a Nigerian family - Dr. I. A. B. Balogun, Mrs. Balogun and their son.
Dr. Balogun is an Arabic Scholar and is attached to the Ibadan University of Nigeria.
He was the first Headmaster of the Fazl-i-Omar Ahmadiyya School, Lagos which was opened in 1949.

حافظ بشیر الدین صاحب عبیداللہ
آپ حال ہی میں تبلیغ اسلام کے لئے بیرونی ممالک میں تشریف لے گئے ہیں اس سے قبل آپ ماریشس۔ مشرقی افریقہ اور مغربی افریقہ میں فریضہ تبلیغ اسلام سر انجام دے چکے ہیں ۔

HAFIZ B. D. OBAIDULLAH
He was seen off at the Railway Station, Rabwah by a large number of friends and relatives.

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

(الہام حضرت مسیح موعود)

ترجمان اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار

ماہنامہ

تحریک جدید ربوہ

اپریل سنہ ۱۹۶۸ء

ایڈیٹر

نسیم سیفی

چندہ سالانہ دو روپیہ۔ فی پرچہ بیس پیسے

جملہ خط و کتابت بنام مینجنگ ایڈیٹر ہونی چاہیئے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ترتیب

- تحریک جدید کے مختلف ادوار کی اہمیت ۲
  (ادارہ)
- آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا زندہ معجزہ (اقتباس) ۴
- ایک شعر ۴
- اسلام اور عیسائیت میں خدائی محبت کا تصور ۵
- قطعات ۹
- نجی میں مسجد محمود ۱۰
- عید اور ٹیلی ویژن ۱۱
- سالانہ جلسے ۱۲
- تحریک جدید کی خبریں ۱۳
- اسلام کے غلبہ کے لئے تمام مسلمان متحد ہو جائیں ۱۵
- ہر فرد بشر کو اسلام کا گرویدہ بنانے کی کوشش کرو ۱۶
- وہ جس کو مل گیا اُسے کوئی خطر نہیں (نظم) ۱۸
- حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا ضروری پیغام۔ ۱۹
- احمدیہ مشن گیمبیا ۲۰

پبلشر:۔ عبداللطیف خان
مطبع:۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ
مقام اشاعت:۔ دفتر ماہنامہ تحریک جدید دفاتر تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان۔ ربوہ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلد ۴ | ماہنامہ تحریک جدید ربوہ | شمارہ ۴

شہادت ۱۳۴۷ھ ش ؛ اپریل ۱۹۶۸ء

تحریک جدید کے مختلف ادوار اور انکی اہمیت

جہاں حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کا جماعت کے ہر فردِ بشر پر یہ ایک بہت بڑا احسان ہے کہ حضورؓ نے تحریکِ جدید کا اجراء فرما کر نہ صرف دلوں میں خدمتِ دین کا بے پناہ جذبہ بھر دیا بلکہ اِس جذبہ کو بروئے کار لانے اور اس کی ہمہ گیر تسکین کے لئے سامان بھی مہیا فرما دیئے، وہاں حضورؓ کا یہ بھی کوئی کم احسان نہیں کہ تحریک جدید کو مالی قربانیوں کے لحاظ سے مختلف دفاتر میں تقسیم فرما دیا۔ یعنی دفتر اوّل، دفتر دوم اور دفتر سوم۔ اور اس طرح تسلسل کے ساتھ آئندہ بھی ایک خاص وقفے کے بعد نیا دفتر شروع ہوتا رہے گا۔ اس کی اہمیت اور افادیت کچھ وہی لوگ سمجھ سکتے ہیں جو تحریکِ جدید کے آغاز سے تو اس میں شریک نہ ہو سکے ——— چاہے اس لئے کہ وہ اُس وقت ابھی کم عمر تھے یا اُن کو جماعت میں ہی شمولیت کی سعادت حاصل نہ تھی ——— لیکن ان کے دل میں یہ جذبہ ضرور کارفرما ہے کہ حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے ارشادات کی روشنی میں وہ بھی ایسے لوگوں میں شامل ہو سکیں جنہیں کسی نہ کسی رنگ میں آغاز کرنے والے ہی سمجھا جا سکے۔ شروع شروع

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میں تو احبابِ جماعت نے کوشش کی تھی کہ جو دوست تحریکِ جدید کے آغاز سے اس میں شریک نہ ہو سکے تھے وہ گذشتہ سالوں کا چندہ بھی ادا کر کے آغاز کرنے والوں کے ساتھ مل جائیں لیکن یہ تحریک تو دائمی ہے اور جُوں جُوں وقت گذرتا جائے گا دوستوں کے لئے یہ امر مشکل سے مشکل تر ہوتا جائے گا کہ وہ تحریکِ جدید کے ابتدائی سالوں تک کا چندہ ادا کر دیں۔ مثلاً اگر کوئی شخص اب کمانے لگا ہے یا اب جماعت میں شامل ہُوا ہے اور وہ یہ چاہے کہ آئندہ بھی مستقل طور پر اس تحریک میں حصہ لے اور گزشتہ $\frac{۳۳}{۳۴}$ سال کا چندہ بھی ادا کرے تو یہ بات یقیناً بعض لوگوں ـــــ بلکہ اکثر کے لئے ـــــ تکلیف مالایطاق ثابت ہو گی۔ ایسے ہی دوستوں کی آسانی کے لئے حضورؓ نے تحریک جدید کو مختلف ادوار یا دفاتر میں تقسیم فرما دیا ہُوا ہے۔

دفتر اوّل کے بعد دفتر دوم شروع ہُوا تو نئے شریک ہونے والوں کے لئے یہ ایک گُونہ تسکین دینے والی بات تھی کہ انہوں نے اپنے وقت میں سے کچھ ضائع نہیں کیا۔ اب دفتر سوم شروع ہو چکا ہے اور جو دوست اب کمانے لگے ہیں یا اب جماعت میں شامل ہوئے ہیں انکے لئے گویا تحریکِ جدید ابھی شروع ہوئی ہے۔ انہیں دفتر سوم میں شمولیت کے ساتھ اِس کوفت سے نجات مِل جائے گی کہ کاش وہ آج سے $\frac{۳۳}{۳۴}$ سال قبل اِس تحریک میں شمولیت اختیار کر سکتے۔ ان کے لئے تو اِس چندہ کے وجوب کا زمانہ ہی اب شروع ہُوا ہے۔ ان کا دفتر سوم میں شامل ہونا ایسا ہی ہے جیسا کہ دفتر اوّل والوں کا آج سے $\frac{۳۳}{۳۴}$ سال قبل اِس میں حصہ لینا تھا۔

پس حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے اِس احسان کو ہمیشہ مدّ نظر رکھنا چاہیئے اور جن دوستوں پر دفتر سوم میں شامل ہونا واجب ہوتا ہے انہیں چاہیئے کہ اِس رعائت سے پُورا پُورا فائدہ اُٹھائیں اور دل کھول کر اِس تحریک میں حصہ لیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز متعدد بار نوجوانوں اور نو احمدیوں کی توجہ اِس امر کی طرف مبذول فرما چکے ہیں۔ اور ہم نے جو کچھ اِس اداریے میں لکھا ہے وہ محض وضاحت اور یاددہانی کے طور پر ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمارے تمام نوجوانوں کو اور نو احمدیوں کو اِس میں پُورے جذبہ کے ساتھ شریک ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین +

اقتباس

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا زندہ معجزہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:-

"ہمارے سید و مولیٰ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے تین ہزار سے زیادہ معجزات ظاہر ہوئے ہیں اور پیشگوئیوں کا تو شمار نہیں۔ گو ہمیں ضرورت نہیں کہ ان گزشتہ معجزات کو پیش کریں بلکہ ایک عظیم الشان معجزہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ہے کہ تمام نبیوں کی وحی منقطع ہو گئی اور معجزات نابود ہو گئے اور انکی امت خالی اور تہیدست ہے صرف قصے ان لوگوں کے ہاتھ میں رہ گئے مگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی وحی منقطع نہیں ہوئی اور نہ معجزات منقطع ہوئے بلکہ ہمیشہ بذریعہ کاملین اُمت جو شرفِ اتباع سے مشرف ہیں ظہور میں آتے ہیں۔ اسی وجہ سے مذہب اسلام ایک زندہ مذہب ہے اور اس کا خدا ایک زندہ خدا ہے۔ چنانچہ اس زمانے میں اس شہادت کے پیش کرنے کے لئے یہی بندۂ حضرتِ عزت موجود ہے۔ اور اب تک میرے ہاتھ پر ہزارہا نشان تصدیق رسول اللہ اور کتاب اللہ کے بارہ میں ظاہر ہو چکے ہیں۔ اور خدا تعالیٰ کے پاک مکالمہ سے قریباً ہر روز میں مشرف ہوتا ہوں۔"

ایک شعر

محمود اگر منزل ہے کٹھن تو راہ نما بھی کامل ہے
تم اس پہ توکل کر کے چلو آفات کا خیال ہی جانے دو

(حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ)

اِس میں کیا شک ہے کہ یہ دنیا ایک نہایت ہی مشکل مقام ہے اور پھر مومن کے لئے تو بعض اوقات یہ آفات کا گھر بن جاتا ہے۔ ہر طرف سے مشکلات اسے گھیر لیتی ہیں اور یوں مشکلات سے گھر جانا کچھ عام مومن ہی کا مقدر نہیں ہے بلکہ بڑے سے بڑے نبی کے لئے مشکلات کا دروازہ بند نہیں ہوتا۔ البتہ فرق یہ ہے کہ عام آدمی مشکلات سے گھبرا جاتا ہے اور بعض اوقات اس ابتلا سے بچ نکلنا اسے نہایت دشوار نظر آتا ہے اور جو شخص جس قدر اللہ تعالیٰ کے قریب ہے وہ اتنا ہی ان مشکلات پر قابو پانے کا یقین رکھتا ہے اور مشکلات پر بالآخر قابو پا بھی لیتا ہے۔

پس ہمارا فرض ہے کہ ہم مشکلات سے نہ گھبرائیں اور اللہ تعالیٰ پر توکل کرتے ہوئے اس کی بتائی ہوئی راہوں پر چلتے جائیں۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق سے نوازے۔ آمین۔

اسلام اور عیسائیت میں خدائی محبت کا تصوّر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(ایک موازنہ)

(۲)

(سلسلہ کے لئے ملاحظہ ہو "تحریک جدید" دسمبر ۱۹۶۷ء)

(مکرّم مولوی محمد صدّیق صاحب شاہد۔ سالٹ پانڈ۔ غانا)

خدا کی اس محبت کا ایک اور پہلو بھی ہے۔ ہم نے یہ بھی دیکھنا ہے کہ خدا کے اس ظالمانہ فعل کا جس کا نام عیسائی لوگ "محبت" رکھتے ہیں کوئی نتیجہ بھی نکلا یا نہیں؟ اگر تو عیسائی دنیا مسیح کی صلیبی موت پر ایمان لانے کے نتیجہ میں گناہوں سے باز آگئی اور خدائی احکامات کی سو فیصدی پابندی کرنے لگ گئی ہے تو پھر تو کہہ سکتے ہیں کہ واقعہ میں اس خونی ڈرامہ کا کوئی فائدہ ہوا لیکن اگر حقیقت اس کے الٹ ہو اور مسیح کی خونی قربانی پر ایمان لانے کے نتیجہ میں عیسائی لوگ گناہوں اور بے راہ رویوں میں اور بھی بڑھ گئے ہوں اور ان کی اخلاقی اور مذہبی حالت جس کا ماتم آئے دن ان کے اخبارات اور رسائل میں ہوتا رہتا ہے اور بھی گر گئی ہو تو پھر نتیجہ واضح ہے کہ اس قربانی کا کوئی فائدہ نہ ہوا اور خدا نے نعوذ باللہ ایک لغو اور بے فائدہ فعل کا ارتکاب کیا۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام بانی سلسلہ احمدیہ نے اس چیز کو نہایت ہی موزوں الفاظ میں بیان فرمایا ہے۔ آپ فرماتے ہیں:-

"پھر جب اس عقیدہ کو اس پہلو سے دیکھا جائے کہ باوجودیکہ توریت کی متوارث اور قدیم تعلیم کی مخالفت کی گئی اور ایک کا گناہ دوسرے پر ڈالا گیا اور ایک راستباز کے دل کو لعنتی اور خدا سے دُور اور مہجور اور شیطان کا ہم خیال ٹھہرایا گیا۔ پھر ان سب خرابیوں کے ساتھ اس لعنتی قربانی کو قبول کرنے والوں کے لئے فائدہ کیا ہوا؟ کیا وہ گناہ سے باز آگئے یا اُن کے گناہ بخشے گئے تو اور بھی اس عقیدہ کی لغویت ثابت ہوتی ہے کیونکہ گناہ سے باز آنا اور سچی پاکیزگی حاصل کرنا تو بیداہت خلافِ واقعہ ہے کیونکہ بموجب عقیدہ عیسائیوں کے حضرت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

داؤد علیہ السلام بھی کفارۂ یسوع
پر ایمان لائے تھے لیکن بقول ان کے
ایمان لانے کے بعد نعوذ باللہ حضرت
داؤدؑ نے ایک بے گناہ کو قتل کیا اور
اس کی جورو سے زنا کیا اور نفسانی کاموں
میں خلافت کے خزانے کا مال خرچ
کیا اور ستّو تک جورو کی اور اخیر عمر
تک اپنے ان گناہوں کو تازہ کرتے
رہے اور ہر روز کمال گستاخی کے ساتھ
گناہ کا ارتکاب کیا۔ پس اگر یسوع کی
لعنتی قربانی گناہ سے روک سکتی تو بقول
ان کے داؤد اس قدر گناہ میں نہ ڈوبتا۔
ایسا ہی یسوع کی تین نانیاں زنا کی بُری
حرکت میں مبتلا ہوئیں۔ پس ظاہر ہے
اگر یسوع کی لعنتی قربانی پر ایمان لانا
اندرونی پاکیزگی پیدا کرنے کے لئے کچھ
اثر رکھتا تو اس کی نانیاں ضرور اس
سے فائدہ اُٹھاتیں اور ایسے قابلِ شرم
گناہوں میں مبتلا نہ ہوتیں۔ ایسا ہی
یسوع کے حواریوں سے بھی ایمان
لانے کے بعد قابلِ شرم گناہ سرزد
ہوئے۔ یہودہ اسکریوطی نے تیس
روپیہ پر یسوع کو بیچا اور پطرس نے
سامنے کھڑے ہو کر تین مرتبہ یسوع پر
لعنت بھیجی اور باقی سب بھاگ گئے

اور ظاہر ہے کہ نبی پر لعنت بھیجنا
سخت گناہ ہے۔ اور یورپ میں جو
آجکل شراب خوری اور زناکاری کا
طوفان برپا ہے اس کے لکھنے کی حاجت
نہیں۔ ہم اپنے کسی پہلے پرچہ میں بعض
بزرگ پادری صاحبوں کی زناکاری
کا ذکر یورپ کے اخبارات کے حوالہ
سے کر چکے ہیں۔ ان تمام واقعات
سے بکمال صفائی ثابت ہوتا ہے کہ
یہ لعنتی قربانی گناہ سے روک نہیں سکتی۔
اب دوسری شق یہ ہے کہ اگر
گناہ روک نہیں سکتے تو کیا یہ لعنتی قربانی
سے ہمیشہ گناہ بخشے جاتے ہیں۔ گویا
یہ ایک ایسا نسخہ ہے کہ ایک طرف
ایک بدمعاش ناحق کا خون کر کے یا
چوری یا جھوٹی گواہی سے کسی کا مال
یا جان یا آبرو کو نقصان پہنچا کر اور
یا کسی کے مال کو غبن کے طور پر دبا کر
اور پھر اس لعنتی قربانی پر ایمان لا کر
خدا کے بندوں کے حقوق کو ہضم کر سکتا
ہے اور ایسا ہی زناکاری کی ناپاک
حالت میں ہمیشہ رہ کر صرف لعنتی
قربانی کا اقرار کر کے خدا تعالیٰ کے
قہری مواخذہ سے بچ سکتا ہے پس
صاف ظاہر ہے کہ ایسا ہرگز نہیں بلکہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارتکابِ جرائم کر کے پھر اس لعنتی قربانی
کی پناہ میں جانا بدمعاشی کا طریق ہے اور
معلوم ہوتا ہے کہ پولوس کے دل کو بھی
یہ دھڑکا شروع ہو گیا تھا کہ یہ اصول
صحیح نہیں اسی لئے وہ کہتا ہے کہ "یسوع
کی قربانی پہلے گناہ کے لئے ہے اور
یسوع دوبارہ مصلوب نہیں ہو سکتا"
لیکن اس قول سے وہ بڑی مشکلات
میں پھنس گیا ہے۔ کیونکہ اگر یہی صحیح
ہے کہ یسوع کی لعنتی قربانی پہلے گناہ
کے لئے ہے تو مثلاً داؤد نبی نعوذ باللہ
ہمیشہ جہنم کے لائق ٹھہرے گا۔ کیونکہ
اس نے اوریاہ کی جورو سے بقول عیسائیوں
کے زنا کر کے پھر اس عورت کو بغیر
خدائی اجازت کے تمام عمر اپنے گھر میں
رکھا اور وہی مریم کے سلسلہ انبیاء
میں یسوع کی مقدس نانی ہے۔ علاوہ
اس کے داؤد نے سَو تک بیوی بھی
کی۔ ان کا ذکر کرنا بموجب اقرار
عیسائیوں کے اس کو روا نہیں تھا۔
پس گناہ اس کا پہلا گناہ نہ رہا بلکہ بار
بار واقع ہوتا رہا اور ہر ایک دن
نئے سرے اس کا اعادہ ہوتا تھا۔
پھر جبکہ لعنتی قربانی گناہ سے روک
نہیں سکتی تو بے شک عام عیسائیوں
سے بھی گناہ ہوتے ہوں گے جیسا کہ اب
بھی ہو رہے ہیں۔ پس بموجب اصول
پولوس کے دوسرا گناہ ان کا قابلِ معافی
نہیں اور ہمیشہ جہنم اس کی سزا ہے۔ اس
صورت میں ایک بھی عیسائی دائمی جہنم
سے نجات پانے والا ثابت نہیں ہوتا۔"

(سراجدین عیسائی کے چار سوالوں کا
جواب صفحہ ۱۲-۱۱)

پھر توریت سے یہ بھی ثابت ہے کہ آدم اور حوا نے
جب گناہ کیا تو ان دونوں کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ سزا
ملی :-

"پھر اُس نے عورت سے کہا کہ میں
تیرے دردِ حمل کو بہت بڑھاؤں گا۔
تُو درد کے ساتھ بچے جنے گی اور تیری
رغبت اپنے شوہر کی طرف ہو گی اور
وہ تجھ پر حکومت کرے گا اور آدم
سے اُس نے کہا چونکہ تُو نے اپنی بیوی
کی بات مانی اور اس درخت کا پھل
کھایا جس کی بابت مَیں نے تجھے حکم دیا
تھا کہ اسے نہ کھانا۔ اس لئے تو عمر بھر
اس کی پیداوار کھائے گا اور وہ تیرے
لئے کانٹے اور اونٹ کٹارے اُگائیگی۔
اور تُو کھیت کی سبزی کھائے گا تو
اپنے مُنہ کے پسینے کی روٹی کھائے گا
جب تک کہ زمین میں تُو پھر لَوٹ نہ جائے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اس لئے کہ تُو اس سے نکالا گیا ہے
کیونکہ وے خاک ہے اور خاک میں
پھر لوٹ جائے گا۔" (پیدائش ۳/۱۶-۱۹)

اب خدائی محبت کا تقاضا تو یہ تھا کہ اپنے بیٹے کو صلیب پر لعنتی موت مارنے کے بعد مخلوق سے اپنی اس پہلی سزا کو اُٹھا لیتا تاکہ بنی نوع انسان اطمینان اور چین کی زندگی بسر کر سکتے۔ آدم زادے آرام سے بغیر کسی قسم کی محنتِ شاقہ کے اور سارا دن روزگار کی خاطر مارے مارے پھرنے کے گھر بیٹھے اپنا پیٹ بھر لیتے اور عورت بچاری جو بچہ جننے کے وقت موت کے مُنہ میں ہوتی ہے اور دردِ زہ سے کراہ رہی ہوتی ہے وہ آسانی سے بغیر کسی قسم کی درد کے بچہ جن لیتی۔ اگر دوسرے نہیں تو کم از کم عیسائی لوگ جو مسیح کی خونی قربانی پر ایمان لاتے ہیں ان کو تو اس تکلیف سے یا سزا سے نجات مل جانی چاہیئے تھی لیکن ان کی حالت بھی ویسی ہی ہے جیسی کہ مسیح کے آنے سے قبل تھی۔ پھر ان کو ایسی خونی قربانی پر ایمان لانے کا فائدہ کیا ہوا اور "خدا محبت ہے، خدا محبت ہے" کا نعرہ لگانے والوں کو اس سے حاصل کیا ہوا؟ نہ ان کو دنیا میں کوئی فائدہ ہوا اور نہ ہی آخرت میں سرخروئی کا کوئی امکان ہے۔ پس اس تمام بحث سے واضح ہو جاتا ہے کہ عیسائیت کا یہ نعرہ کہ "خدا محبت ہے" بالکل کھوکھلا اور بے حقیقت ہے جس کے پسِ پردہ ظلم اور ناانصافی کی داستان پوشیدہ ہے۔

(باقی)

نورِ وطن

نسیم سیفی کی دینی اور قومی

نظموں کا مجموعہ

مجلس مشاورت کے موقع پر
ربوہ کے تاجران کتب سے خرید فرمائیں
قیمت:- ایک روپیہ

سیفی برادرز، ۴۔ میکلوڈ روڈ لاہور

احمدیہ سکول بوٗ

مکرم لطف الرحمٰن صاحب محمود ایم۔اے لکھتے ہیں کہ جہاں آجکل بوٗ احمدیہ سکول کی عمارت ہے وہاں آج سے ۲۵/۳۰ سال قبل ایک خطرناک قسم کا جنگل تھا لیکن اب خدا کے فضل سے سیکنڈری سکول کی عمارت کے متعدد بلاک، بورڈنگ ہاؤس، پرائمری سکول موجود ہیں اور مسجد زیرِ تعمیر ہے۔

حضرت مولینا نذیر احمد صاحب علیؓ نے پہلے پہل سیرالیون میں یہیں آکر دھونی رمائی تھی۔

نسیم سیفی

قطعات

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نگاہِ شوق کو اپنی بلند کرتا جا
مصیبتوں پہ مصیبت پسند کرتا جا
اُس کے در پہ سُنی جائیگی تری فریاد
دیارِ غیر کی راہوں کو بند کرتا جا

سعیٔ نامشکور کا کوئی صلہ ملتا نہیں
ہر کس و ناکس کو حرفِ مدعا ملتا نہیں
گر نہ ہو شیرازہ بندی وجہِ لطفِ کردگار
قوم کے ہر فرد کو ذوقِ دعا ملتا نہیں

اگر نفسِ دُنی کی ظلمتوں سے دُور ہو جائے
بایں کم مائگی وہ جلوہ گاہِ نُور ہو جائے
بظاہر سنگریزوں سے بھی کمتر ہے نسیم اُن کا
وہ چاہیں تو یہ پتھر لمحہ بھر میں طُور ہو جائے

مقصودِ نظر لذّتِ دیدار نہیں ہے
دل شیفتۂ شوخیٔ گفتار نہیں ہے
تھک ہار کے میں گرچہ یہیں بیٹھ گیا ہوں
منزل مری یہ سایۂ دیوار نہیں ہے

فجی میں "مسجد محمود"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم مولوی نورالحق صاحب انور لکھتے ہیں:-

"فیجی کا جزیرہ "ویتی لیوو" (VITI LEVU) فیجی کے تمام جزائر میں سے سب سے بڑا اور سب سے زیادہ آباد ہے۔ اس کی آبادی سارے جزائر فیجی کی مجموعی آبادی کا نصف ہے۔ ہماری جماعتیں بھی زیادہ تر اسی جزیرہ میں ہیں۔ فیجی کے دارالحکومت "سووا" (SUVA) میں تو بفضلِ خدا ہمارا مرکز "مسجد فضل عمرؓ" نمبر ۸۲ کنگز روڈ۔ ساماباولا میں ۱۹۶۳ء سے قائم ہے۔ اسی طرح جزیرہ "وانوا لیوو" (VANUA LEVU) میں بھی ہماری نہایت خوبصورت "مسجد مبارک" وانوا لیوو کی شاہراہ پر بلوداکے علاقہ میں بلند مقام پر واقع ہے۔ اب باقی مقامات پر بھی اللہ تعالیٰ مساجد اور مراکز کی تعمیر کے کام کی توفیق دے رہا ہے۔ سووا سے مغربی جانب ایک سو میل کے فاصلہ پر ماورو مقام میں ہماری مخلص جماعت ہے جس کے اکثر افراد اگرچہ کاشتکار ہیں لیکن بڑے مخلص اور دینی روح رکھنے والے ہیں۔

محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب جب نومبر ۱۹۶۵ء میں فیجی تشریف لائے تو آپ نے اس مقام پر ۲ر نومبر بعد نماز عصر دعاؤں کے ساتھ اپنے ہاتھ سے "مسجد محمود" کی بنیاد رکھی تھی۔ اس کے بعد کچھ حالات ایسے خراب رہے کہ تعمیر کا کام شروع نہ ہو سکا۔ آخر اللہ تعالیٰ کے فضل سے پلاٹ کے نشانات وغیرہ اور مسجد کے نقشہ کا کام تکمیل کو پہنچا اور ۲ر اگست ۱۹۶۷ء بروز دوشنبہ خاکسار نے بمعیت برادرم محترم شیخ عبدالواحد صاحب فاضل دعاؤں کے ساتھ بنیادوں کی کھدائی کا کام شروع کیا۔ ماورو کے احمدی احباب کے علاوہ ناندی، لاؤتوکا اور سووا کے احباب جماعت بھی اس موقعہ پر موجود تھے۔ کھدائی مکمل کر کے اور بنیادیں بھر کر ماورو کی جماعت نے اپنے صدر محترم محمد ایوب خان صاحب کی نگرانی میں نہایت تندہی سے تعمیر کا کام شروع کر دیا۔ دن رات خورد و کلاں نے مزدوروں کی طرح کام کیا۔ ماورو کی جماعت کے علاوہ ہمارے مخلص بھائی مبارک احمد خان صاحب آف ناندی اور عزیز فیروز خان آف سووا نے تعمیر کے کام میں بہت مدد کی۔ اللہ تعالیٰ سب احباب کو جنہوں نے کسی رنگ میں بھی اللہ تعالیٰ کے اس گھر کی تعمیر میں مدد کی ہے ان کی نیکی اور اخلاص کو قبول فرمائے۔

احباب کی والہانہ سرگرمیوں کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے سال کے آخر تک مسجد کی تکمیل چھت اور فرش کا کام اس حد تک کر دیا کہ عید الفطر کی تقریب سعید جو ایک مبارک فال کے طور پر (باقی صفحہ ۱۲ پر)

عید اور ٹیلی ویژن

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اب چونکہ عید الاضحیہ بھی آ کر جا چکی ہے اس لئے ممکن ہے کہ عید الفطر کا ذکر کسی قدر پرانا معلوم ہو۔ لیکن اگر آپ مندرجہ ذیل خبر پڑھیں گے تو انشاء اللہ محسوس کریں گے کہ یہ ذکر کبھی بھی پرانا نہیں ہو سکتا۔ اس میں ایک ایسی تازگی ہے جو ہمیشہ قائم رہے گی۔

مکرم چوہدری عبد اللطیف صاحب مبلغ انچارج مغربی جرمنی اپنی ایک سالیہ رپورٹ میں تحریر فرماتے ہیں:۔

"اس دفعہ خاکسار نے ٹیلی ویژن کے ایک انٹرنیشنل پروگرام والوں کو آنے کی دعوت دی۔ انہوں نے پہلے تو معذرت کر دی اور کہا کہ ہمارا پروگرام انٹرنیشنل حیثیت رکھتا ہے اس میں عید کی تقریب کو شامل نہیں کیا جا سکتا۔ خاکسار نے عید کی عالمگیر حیثیت اور اہمیت کو مختلف پہلوؤں کے ذریعہ ان کے سامنے رکھا۔ آخر انہوں نے میری درخواست کو منظور کر لیا۔ عید کی تقریب سے نصف گھنٹہ قبل ان کی پوری ٹیم مسجد میں پہنچ گئی۔ انچارج ایک خاتون تھیں۔ اس خاتون نے خاکسار کا انٹرویو لیا۔ جس میں خاکسار نے عید الفطر کی اہمیت، جماعت احمدیہ کی تبلیغی کوششوں اور اس کے خوشکن نتائج پر روشنی ڈالی اور اس کے تمام سوالات کے جوابات دیئے۔

خدا کے فضل و کرم سے رات کے ساڑھے دس بجے اس انٹرنیشنل پروگرام میں ہماری عید کی تقریب کو پوری تفاصیل کے ساتھ دکھایا گیا۔ یہ پروگرام صرف ہمبرگ اور اس کے گردونواح میں ہی نہیں دیکھا جاتا بلکہ جرمنی بھر میں Telecast کیا جاتا ہے اور یورپ کے دیگر ممالک میں بھی دیکھا جاتا ہے۔ اس پروگرام میں دنیا بھر کے اہم مسائل پر تبصرہ کیا جاتا ہے۔ اس پروگرام میں ہماری عید کی تقریب کو شامل کرنا خدا کے فضل و کرم سے بڑی کامیابی ہے۔ پروگرام کے شروع میں ہماری مسجد کی پوری عمارت دکھائی گئی اور پھر تقریب کے مختلف پہلو دکھائے گئے۔ نماز میں تکبیروں یعنی اللہ اکبر کی صدا متعدد بار ٹیلی ویژن میں گونجی اور پھر سورہ فاتحہ کی تلاوت، رکوع اور سجود اور نماز کے دیگر اہم حصے دکھائے گئے۔ بعد میں احباب کو بغلگیر ہوتے دکھایا گیا۔

نامہ نگار نے اس بات پر زور دیا کہ فضل عمر مسجد نہ صرف جرمنی میں بلکہ یورپ میں اسلامی تعلیمات کی اشاعت کا اہم مرکز ہے۔ جماعت احمدیہ کا ذکر نہایت اچھے الفاظ میں کیا گیا۔

ٹیلی ویژن پر کئی بار ہماری عیدین کی تقاریب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کو دکھایا جاتا رہا ہے لیکن اِس اہم اور انٹرنیشنل پروگرام میں بفضلہٖ تعالیٰ اسے پہلی دفعہ شامل کیا گیا اور یہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت بڑی کامیابی ہے۔ یہ سب ہمارے محبوب آقا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور مخلصینِ جماعت کی مخلصانہ دُعاؤں کا نتیجہ ہے ورنہ ہم تو بہت کمزور ہیں۔ اس ٹیلی ویژن پروگرام کو بہت اہمیت دی گئی۔ چنانچہ ہمبرگ اور شمالی جرمنی کے لوکل پروگرام والوں نے بھی یہ فلم حاصل کی اور اگلے دن یعنی ۳ر جنوری کو اپنے پروگرام میں اس کے بعض حصے دوبارہ دکھائے۔ اِس طرح دو دفعہ ٹیلی ویژن پر ہماری تقریب دکھائی گئی۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

فجی میں مسجد محمود رض

(بقیہ صفحہ ۱)

یکم جنوری ۱۹۶۸ء کو ہوئی اس مسجد میں نماز کے قابل ہو گئے۔ اِس طرح عید الفطر کی نماز اور دعاؤں سے "مسجد محمود" ناروکا افتتاح ہوا۔ الحمد للہ۔

بفضلِ خدا یہ مسجد ۵۰ × ۴۰ فٹ کی ہے اور اِس علاقہ میں سب سے پہلی اور سب سے بڑی مسجد ہے۔

سالانہ جلسے

نائیجیریا اور غانا میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے نہایت کامیاب سالانہ جلسے منعقد ہوئے ہیں۔ ان جلسوں کی وجہ سے نہ صرف احمدیہ جماعت کے اندر نظام کی روح ترقی کرتی ہے بلکہ غیر از جماعت دوستوں کو بھی ہمارے نظام کی برکت کا نظارہ کرنے کا موقعہ ملتا ہے دونوں جلسوں پر اپنی جماعت کے علاوہ غیر از جماعت دوستوں نے بھی مختلف رنگوں میں دلچسپی کا اظہار کیا۔

اخبارات اور ریڈیو نے اِن جلسوں کے انعقاد کے اعلانات بھی کئے اور ان کی رُوداد بھی دونوں ممالک کے کونے کونے تک پہنچائی۔ نائیجیریا میں ٹیلی ویژن والوں نے بھی جلسے سے متعلق نماز پروگرام ترتیب دیئے۔

اللہ تعالیٰ اِن جلسوں کو بابرکت ثابت کرے اور زیادہ سے زیادہ لوگوں کی راہنمائی کا موجب بنائے۔ اور قبولِ حق کے اسباب مہیا فرمائے۔ آمین +

تحریک جدید کی خبریں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تنزانیہ

مکرم مولوی عبدالرشید صاحب رازی نے تنزانیہ کے سیکنڈ وائس پریذیڈنٹ مسٹر رشیدی کواوا کی آمد پر بنگالے سکول اُن کو دکھایا۔ سکول کے بچوں نے معمول کے مطابق قومی ترانے اور دیگر تعلیمی دلچسپی کی نظموں سے آپ کا استقبال کیا۔ رشیدی کواوا صاحب نے بچوں کو خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ وہ سکول کے منتظمین کے ممنون ہیں کہ انہوں نے یہ موقع پیدا کیا۔ آپ نے جماعت احمدیہ کی تبلیغی اور تعلیمی کوششوں کو خراج تحسین ادا کیا اور فرمایا کہ وہ جماعت کے کام سے بہت متاثر ہیں۔ مسلمانوں کی دوسری جماعتوں کو بھی چاہیئے کہ وہ حتی المقدور اور اپنے اپنے رنگ میں اسلام اور مسلمانوں کی خدمت کا بیڑہ اُٹھائیں۔

سیرالیون

مکرم منور احمد صاحب چونڈہ پرنسپل احمدیہ سیکنڈری سکول بو۔ سیرالیون نے حال ہی میں بو (Bo) کے سکول میں تعمیر کی جانے والی مسجد کا سنگ بنیاد رکھتے ہوئے بو اور اردگرد کے علاقوں سے آئے ہوئے احباب کو بتایا کہ مسجد ہمیشہ سے مسلمانوں میں یکجہتی پیدا کرنے میں ایک اہم کردار ادا کرتی رہی ہے اور درحقیقت یہی وہ مقام ہے جہاں حقیقی معنوں میں مساوات، ہمدردی اور اخوت کا سبق ملتا ہے۔ اگر ہم مسجد سے حاصل ہونے والے سبق کو اپنی ساری زندگی کے لئے مشعل راہ بنالیں تو دنیا بھر میں امن وامان کا دَور دَورہ ہو جائے گا۔

مکرم مولوی عبدالشکور صاحب مبلغ انچارج سیرالیون نے بھی اس موقعہ پر تقریر کرتے ہوئے حاضرین کی توجہ اس بات کی طرف مبذول کرائی کہ مساجد کو تقویٰ اللہ کے لئے تعمیر کرنا چاہیئے۔

اس مسجد میں تقریباً پانصد نمازی نماز ادا کر سکیں گے۔

نائیجیریا

مکرم قریشی فیروز محی الدین صاحب مبلغ نائیجیریا نے کامن ویلتھ تعلیمی کانفرنس کے لئے پاکستانی نمائندوں شمس الحق صاحب وائس چانسلر راجشاہی یونیورسٹی، نامدار خان صاحب تعلیمی سیکرٹری

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مغربی پاکستان اور ذاکر علی صاحب سیکرٹری ایجوکیشن لندن ہائی کمیشن سے ہوائی اڈہ پر ملاقات کی۔ اس کے بعد آپ کانفرنس کے افتتاحی اجلاس میں بھی شریک ہوئے۔ اسی شام وزیر تعلیم نے کانفرنس کے نمائندگان کے اعزاز میں عشائیہ دیا۔ مکرم قریشی صاحب اس عشائیہ میں بھی مدعو تھے۔ اس موقع پر آپ کو سنگاپور، ملیشیا، ماریشس، بھارت، گیمبیا، مشرقی افریقہ اور آسٹریلیا کے نمائندوں سے ملاقات کا موقع ملا۔ اسی طرح برطانوی وفد کی طرف سے دی گئی پارٹی میں بھی شرکت کی۔

لائبیریا

مکرم مولوی مبارک احمد صاحب ساقی لائبیریا سے اطلاع دیتے ہیں کہ اگرچہ لائبیریا میں ریڈیو ٹیشن تو ایک عرصہ سے قائم ہے اور عیسائی اس سے خوب فائدہ اُٹھاتے ہیں لیکن اسلام کے متعلق آج سے کچھ عرصہ قبل تک کوئی ایسا انتظام نہ تھا کہ اس کی تعلیم کو بھی پیش کیا جا سکتا۔ مکرم ساقی صاحب کی کوششوں سے اللہ تعالیٰ کے فضل سے اب ریڈیو لائبیریا پر اسلامی تعلیم کے متعلق مضامین پڑھے جاتے ہیں۔ اب اس سلسلہ میں ترقی کا ایک اور بابرکت قدم اٹھایا گیا ہے اور وہ یہ ہے کہ ہر جمعہ کے روز ریڈیو پروگرام تلاوتِ قرآن کریم سے شروع ہوا کرے گا۔ فی الحال یہ پروگرام مکرم ساقی صاحب کے سپرد کیا گیا ہے۔

برما

چودہ جنوری کو برما کی احمدیہ جماعت نے جلسہ سالانہ منعقد کیا جس کے لئے متعدد حضرات کو دعوتی کارڈ ارسال کئے گئے۔ امسال رنگون یونیورسٹی کے مسلمان اور غیر مسلم طلباء کی کافی تعداد جو نہ صرف رنگون بلکہ باہر کے باشندوں پر مشتمل تھی جلسہ کی کارروائی میں شریک ہوئی۔ ڈاکٹر ایم جمیل صاحب نے جلسہ کی صدارت کی۔ مقررین میں سے یحییٰ موں بو صاحب نے برمی زبان میں "چودہ صد سالہ برسی" کے موضوع پر تقریر کرتے ہوئے بعثتِ مجددین والی حدیث پر روشنی ڈالی اور بتایا کہ حقیقی خوشی تو احمدیوں کو نصیب ہے جنہوں نے زمانے کے امام کو شناخت کرنے کی توفیق پائی۔ عبدالقادر صاحب نے تامل زبان میں "شرک و بدعت" کے موضوع پر تقریر کی اور بدرسومات سے اجتناب کی طرف توجہ دلائی۔ موں کو محمود صاحب نے برمی میں "نظامِ جماعت احمدیہ اور اسکی برکات" پر تقریر کی اور تبلیغی کوششوں کا ذکر فرمایا۔ اُو کھا قادر صاحب نے "الہام" کے موضوع پر برمی میں تقریر کی اور آخر میں مکرم خواجہ بشیر احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ رنگون نے انگریزی زبان میں "احمدیت نے دنیا کو کیا دیا" کے موضوع پر اظہارِ خیال فرمایا۔ آپ نے مختصراً ایمان باللہ، نبوت والہام، استجابتِ دعا، تقدیر، عصمتِ انبیاء،

اسلام کے غلبہ کے لئے تمام مسلمان متحد ہو جائیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آج سے ۴۶ سال پہلے حضرت المصلح الموعودؓ نے تحریر فرمایا:-

"مصائب سے بچنے کا یہی علاج ہے کہ دینِ اسلام کے غلبہ کے لئے مسلمان کھڑے ہو جائیں۔ حکومتیں اسلام کے پہلے نہیں آئیں بلکہ بعد میں آئی ہیں۔ اب بھی اگر اسلام قائم ہو جائے حکومتیں خود بخود چلی آئیں گی۔ خوب یاد رکھو کہ مذہبی اتحاد سب سے مضبوط اتحاد ہے۔ جب دنیا کی قومیں اسلام کو قبول کر لیں گی تو کیا چیز ہے جو اُن کو اسلام کے آثار کے مٹانے پر مائل کرے گی، وہ تو اسلامی آثار کے قیام کے لئے خود بے قرار ہوں گی۔ پس کیوں اُس جماعت کو جو اسلام کے مٹانے کے درپے ہے اسلام کے حلقہ بگوشوں میں داخل کرنے کی کوشش نہیں کرتے۔ کیا اس لئے کہ آپ لوگوں کو خود اسلام کی خوبیوں پر یقین نہیں اور اس کی قوتِ جذب کا تجربہ نہیں۔ اگر ایسا ہے تو یورپ پر اسلام دشمنی کا کیا شکوہ ہے۔ جب خود مسلمانوں کو اس کی خوبیوں پر یقین نہ ہو تو دشمن اس کے حُسن کا دلدادہ کیونکر ہو سکتا ہے۔ یقین مانو کہ اسلام اپنے اندر بڑی قوتِ جاذبہ رکھتا ہے اور خدا تعالیٰ فیصلہ بھی کر چکا ہے کہ اسے دنیا میں پھیلائے اور اس نے اس کے لئے اپنے مامور کو بھی بھیج دیا ہے۔ اب مایوسی کا وقت نہیں کیونکہ مایوسی گو ہمیشہ ہی بُری ہوتی ہے مگر امید کا سورج جب چڑھ آتا ہے تو تب اس سے زیادہ مکروہ کوئی چیز نہیں ہوتی۔

پس اُٹھو! اور اپنے جوشوں کے پانی کو یونہی زمین پر بہنے دینے کی بجائے تبلیغ اسلام کی نہر کے اندر محدود کر دو تا ان کا کوئی فائدہ ہو اور ان سے کام لیا جا سکے۔ پانی جب سطح زمین پر بہہ جاتا ہے تو اس کا کچھ فائدہ نہیں ہوتا لیکن وہی پانی جب نہر کی شکل میں بند کر دیا جاتا ہے تو اس سے ہزاروں ایکڑ زمین سیراب کی جا سکتی ہے اور آبشاریں بنا کر بجلی نکالی جا سکتی ہے۔ پس اے احبابِ کرام! ملک کے جوش کو بیہودہ طور پر ضائع نہ ہونے دو بلکہ اس سے اسلام کی ترقی کے لئے کام لو اور پھر دیکھو کہ خدا تعالیٰ کی نصرت کس طرح نازل ہوتی ہے اور اسلام کے جلال کو دنیا پر ظاہر کرتی ہے۔ میری جماعت اس کام کو پہلے سے ہی کر رہی ہے۔" (۳۰ مئی ۱۹۲۲ء)

(منقول از کتاب معاہدہ ترکیہ اور مسلمانوں کا آئندہ رویہ) ✦

ہر فردِ بشر کو اسلام کا گرویدہ بنانے کی کوشش کرو!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے غانا میں منعقد ہونے والی سالانہ کانفرنس کے موقع پر جو پیغام ارسال فرمایا اس کا متن درج ذیل ہے ——— (ایڈیٹر)

جان سے عزیز بھائیو!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ،

آج آپ سب ایک بار پھر خدا تعالیٰ کا نام بلند کرنے اور اس علاقہ کے کناروں تک اسلام کا پیغام پہنچانے کی تدابیر سوچنے کی غرض سے یہاں جمع ہوئے ہیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء اللہ تعالیٰ اس اجتماع کو آپ سب کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت ثابت کرے اور ازدیاد و تقویتِ ایمان کا موجب بنائے اس طرح کہ جب آپ یہاں سے واپس جائیں تو اس علاقہ میں بسنے والے ہر فردِ بشر تک اسلام اور احمدیت کا پیغام پہنچانے کے ایک نئے عزم کے ساتھ جائیں اور آپ کے دل خدمتِ دین کیلئے ایک نئے جوش اور ولولہ کے ساتھ معمور ہوں۔ (آمین)

یہ دن اور یہ راتیں ذکرِ الٰہی، عبادت، نوافل اور دعاؤں میں صرف کریں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔

یہ امر ہمیشہ یاد رکھیں کہ اسلام سلامتی، امن اور عافیت کا علمبردار ہے تا امن کی فضاؤں میں انسان اپنے خدا کی رضا کی راہوں کو تلاش کرے۔ اور اللہ تعالیٰ سے اس پر گامزن ہونے کی توفیق چاہے اسلام فتنہ و فساد کو پسند نہیں کرتا۔ چنانچہ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اَلْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ۔ پس اپنے گرد و پیش امن کی فضا قائم رکھنے کی ہر ممکن کوشش کریں۔ اسکے لئے اپنے رب کے حضور دعائیں بھی کریں۔ نیز اس امر میں اپنی حکومت سے ہر طرح تعاون کیجئے تا اس ملک کے باشندے اچھے شہری بن کر سلامتی کے ماحول میں اپنے ربّ کی طرف قدم بڑھا سکیں۔

آپ پر اللہ تعالیٰ کا بہت بڑا فضل اور احسان ہے کہ اس نے آپ کو احمدیت و اسلام کو قبول کرنے کی سعادت نصیب کی جس پر اللہ تعالیٰ کا جس قدر بھی شکر ادا کریں کم ہے۔ اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے کا ایک طریق یہ ہے کہ اسلام کا پیغام ہر فردِ بشر تک پہنچانے اور

اپنے دیگر ہموطنوں کو بھی اس نعمت سے بہرہ ور کرنے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کریں۔ آپ میں سے ہر شخص بنی نوع انسان کا سچا خادم ہے، آپ میں سے ہر شخص اسلام کا مبلغ ہے اور اس کا فرض ہے کہ وہ اُس وقت تک چین سے نہ بیٹھے جب تک وہ اپنے ہموطنوں میں سے ہر فرد تک اسلام کا امن، صلح اور محبت کا پیغام نہ پہنچا دے۔

پس اُٹھیں اور اس علاقہ کے ہر فرد بشر کو اسلام کے خدا کا حسین چہرہ دکھا کر اس کا گرویدہ بنانے کی ہر ممکن کوشش کریں۔ اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے دیوانہ وار آگے بڑھیں اور اس کی راہ میں اپنا سب کچھ نثار کر دیں تا آپ کے ہموطن حقیقی خدا کو پہچان کر اس کے غضب سے بچ جائیں اور اس کی محبت اور اس کی رحمت کی آغوش میں پناہ لے لیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔"

خلیفۃ المسیح الثالث

استقبالیہ

ماہنامہ تحریک جدید کے گزشتہ ماہ کے شمارہ میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ایک استقبالیہ کی تصویر شائع ہوئی تھی جس پر غلطی سے یہ لکھا گیا تھا کہ یہ استقبالیہ احمدیہ جماعت سرگودھا نے ترتیب دیا تھا۔ دراصل یہ استقبالیہ امرائے اضلاع سابق پنجاب بہاولپور کی طرف سے مکرم مرزا عبدالحق صاحب امیر جماعتہائے احمدیہ سابق صوبہ پنجاب و بہاولپور کی معرفت دیا گیا تھا۔

نئی تصانیف کا تعارف

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ (منعقدہ جنوری ۱۹۶۸ء) کے موقع پر بعض بڑی مفید کتب شائع ہوئیں۔ ان میں سے "خالد احمدیت"، "ایازِ محمودؓ"، "اصحابِ احمد"، "یادِ محمود"، "نغمۂ اکمل" خاص طور پر ذکر ہیں۔ "خالد احمدیت" حضرت مولینا جلال الدین صاحب شمسؓ کی سوانحعمری کا پہلا حصہ ہے۔ "ایازِ محمودؓ" حضرت ڈاکٹر حشمت اللہ خان صاحبؓ جو حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے معالج خصوصی تھے ان کے حالاتِ زندگی پر مشتمل ہے، یہ بھی صرف پہلا حصہ ہے۔ باقی دو حصے عنقریب منصۂ شہود پر آجائیں گے۔ "اصحابِ احمد" اس مفید لٹریچر کی ایک کڑی ہے جس کے ذریعہ مکرم ملک صلاح الدین صاحب ایم اے درویشِ قادیان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابہ کرامؓ کا تذکرہ محفوظ کر رہے ہیں۔ "یادِ محمودؓ" اُن نظموں کا مجموعہ ہے جو احمدی شعراء نے (اور بعض غیر از جماعت احباب نے بھی) حضورؓ کی وفات پر لکھی تھیں اور سلسلہ کے مختلف اخبارات و رسائل میں شائع ہو چکی ہیں۔ "نغمۂ اکملؓ" حضرت قاضی محمد ظہور الدین اکملؓ کی نظموں کا مجموعہ ہے۔ یہ اور دیگر کتب جو سلسلہ کے مختلف اداروں یا انفرادی کوششوں کے ذریعہ شائع ہوتی رہتی ہیں ہر احمدی گھرانے میں موجود ہونی چاہئیں۔ اس سلسلہ میں خدام الاحمدیہ لاہور کا شائع کردہ سووینیئر بھی قابلِ ذکر ہے اس میں زیادہ تر مواد حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے سفرِ یورپ سے تعلق رکھتا ہے اور اگرچہ طباعت اور ترتیب حسبِ منشاء نہیں ہو سکی لیکن امید ہے کہ یہ رسالہ بھی سفرِ یورپ کے ریکارڈ اور تبلیغ کے سلسلہ میں

وہ جس کو مل گیا اُسے کوئی خطر نہیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(مکرّم مولٰینا محمد صدّیق صاحب امرتسری)

نادان، بے خبر تجھے ذوقِ نظر نہیں
ورنہ جمالِ یار کہاں جلوہ گر نہیں

اس نُورِ لازوال کو پانا ہے زندگی
وہ جس کو مل گیا اُسے کوئی خطر نہیں

اُس کا خیال اُس کی تمنّا اُسی کا ذکر
اِس سے زیادہ حاصلِ قلب و جگر نہیں

ہر جا ہر ایک شئی میں اُسی کا ظہور ہے
دیکھو تو اُس کی ذات کہاں اور کدھر نہیں

مانا کہ مختصر سی ہے انسان کی حیات
افسانۂ حیات مگر مختصر نہیں

وہ عمر بھر بھٹکتا رہے گا اِدھر اُدھر
دنیا میں جس بشر کا کوئی راہبر نہیں

اللہ رے احتیاطِ سفرِ راہِ عشق میں
یُوں جا رہا ہوں جیسے کہیں کا سفر نہیں

صدّیق ہیں عبث یہ تیری سب عبادتیں
دل میں اگر محبّتِ خیر البشرؐ نہیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا

ضروری پیغام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جون ۱۹۶۸ء تک فضل عمر فاؤنڈیشن کی مد میں دوست دو تہائی سے زیادہ رقوم جمع کرا دیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۶ فروری ۱۹۶۸ء میں فرماتے ہیں:-

"فضل عمر فاؤنڈیشن کا دوسرا سال جون ۱۹۶۸ء کے آخر میں ختم ہو رہا ہے۔ یکم جولائی کو تیسرا سال شروع ہو جائیگا جس کا مطلب یہ ہے کہ اگر وعدوں میں اضافہ نہ ہوا تو جون کے آخر تک اندرون پاکستان سے قریباً ساڑھے اٹھارہ لاکھ روپے کی رقم جمع ہو جانی چاہیئے اور غیر ممالک (بیرون پاکستان) سے قریباً چھ لاکھ روپے کی رقم جمع ہو جانی چاہیئے لیکن ۱۸½ لاکھ روپے کے مقابلہ میں ۱۵ فروری تک صرف ۱۲،۱۳،۹۹۶ روپے کی وصولی ہوئی ہے اور بیرون پاکستان سے چھ لاکھ کی بجائے ۴ لاکھ کی وصولی ہوئی ہے۔ وہاں سے ۲ لاکھ روپیہ اور وصول ہونا چاہیئے جون کے آخر تک۔ اور قریباً سوا چھ لاکھ اندرون پاکستان میں وصول ہونا چاہیئے۔"

دوستوں کو چاہیئے کہ وہ اپنی محبت پر داغ نہ لگائیں جو محبت حقیقتاً انکے دلوں میں اپنے محبوب مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے لئے ہے۔ اور وقت کے اندر اندر دو تہائی نہیں بلکہ اس سے زیادہ رقوم فضل عمر فاؤنڈیشن کی مد میں جمع کروا دیں تا وہ کام جلد سے جلد شروع ہو سکیں جن کے لئے فضل عمر فاؤنڈیشن کی بنیاد رکھی گئی تھی۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔"

مندرجہ بالا پیغام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا احباب جماعت تک پہنچاتے ہوئے درخواست ہے کہ حضور کے منشاء مبارک کے مطابق وصولی کو مطلوبہ معیار تک پہنچانے کے لئے ابھی سے خاص کوشش اور مہم کی ضرورت ہے کیونکہ جون تک اب صرف تین ماہ باقی رہ گئے ہیں ـــــ ذمہ دار عہدہ داران جماعت سے درخواست ہے کہ حضور کے اس پیغام کو جملہ افراد جماعت تک پہنچا کر ممنون فرمائیں۔

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن ربوہ)

احمدیہ مشن گیمبیا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مغربی افریقہ میں چوتھی احمدیہ ڈسپنسری گیمبیا میں کھل رہی ہے

جب سے اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل سے گیمبیا کے ایک احمدی دوست کو گورنر جنرل کے عہدہ پر فائز ہونے کا موقع عطا فرمایا ہے اور اس دوست نے اسلام اور احمدیت کے ساتھ اخلاص کا یوں مظاہرہ کیا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک پیشگوئی کے مطابق حضور علیہ السلام کے کپڑوں سے برکت حاصل کرنے کی سعادت حاصل کی۔ اللہ تعالیٰ نے گیمبیا مشن کو خاص نصرت سے نوازا ہے۔

مکرم چودھری محمد شریف صاحب مبلغ انچارج گیمبیا مشن کی حالیہ رپورٹ سے یہ امر عیاں ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے احمدیت وہاں سرعت سے ترقی کر رہی ہے تعلیمیافتہ طبقہ کو اسلام کی نشأۃ ثانیہ سے خاص دلچسپی پیدا ہو رہی ہے اور احمدیہ جماعت کی ہر جہت سے اسلام کی خدمت کے لئے مساعی کو وہ رشک کی نظروں سے دیکھتے ہیں۔ کچھ تو سلسلہ عالیہ احمدیہ میں شمولیت اختیار کر لیتے ہیں اور جنہیں ابھی یہ توفیق نہیں مل رہی وہ بھی کسی نہ کسی رنگ میں خدمتِ اسلام کے جذبے کو بروئے کار لانے کی کوشش میں مصروف ہیں۔

مخلصینِ جماعت کے متعلق مکرم چودھری صاحب تحریر فرماتے ہیں:۔

"یہ بھی اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ اُس نے ایسے مخلص بندے مہیا کر رکھے ہیں جو بغیر کسی معاوضہ کے اور باوجود معزز عہدہ دارِ حکومت ہونے کے نہایت خوشی سے یہ کام (ترجمانی) کرتے ہیں۔ اور احمدیہ مشن گیمبیا کے قائم ہونے کے دن (مارچ ۱۹۶۱ء) سے اب تک یہ خدمت بطیبِ خاطر سرانجام دے رہے ہیں۔"

قارئین کرام یہ معلوم کر کے یقیناً خوش ہوں گے کہ عنقریب ہی گیمبیا میں احمدیہ ڈسپنسری بھی قائم ہو جائیگی ڈسپنسری کھولنے کی اجازت حکومت کی طرف سے مل چکی ہے اور ایک پاکستانی ڈاکٹر عنقریب گیمبیا کے لئے روانہ ہو جائیں گے۔ اللہ تعالیٰ انکے ارادے اور کام میں برکت دے اور نائیجیریا کی احمدیہ ڈسپنسریوں کی طرح گیمبیا میں قائم ہونے والی ڈسپنسری کو بھی ہر رنگ میں خلقِ خدا کے لئے مفید ثابت کرے۔ آمین ؂

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بہترین طبّی مشورہ اور کامیاب علاج کے لئے

دارالعلاج

مطب

حکیم محمد اسلم فاروقی زبدۃ الحکماء

غلّہ منڈی ربوہ میں تشریف لائیے

اوقاتِ مطب:-

صبح ۹ بجے سے ۱۰ بجے تک۔ شام ۳½ بجے سے ۷ بجے تک

ھوالشافی

دمّہ۔ بواسیر

جوڑوں اور اعصاب کی دردیں اور پرانا سر درد

بفضلہ تعالیٰ دس دس روپیہ کی چار خوراکی طاقتور اکسیروں سے ختم ہو جاتا ہے۔ اِس بارہ میں معزّزین کی تصدیقی آراء بھی بارہا شائع ہو چکی ہیں۔

کیور میڈیسن کمپنی ۳۵ کمرشل بلڈنگ لاہور

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی

گول بازار ربوہ

ناصر دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ کے مرکّبات

- اکسیر پائیوریا۔ دانتوں اور مسوڑھوں کی تکالیف کا شافی علاج۔ قیمت ایک روپیہ پچاس پیسے صرف۔
- مفید منجن۔ دانتوں کو صاف اور چمکدار، مسوڑھوں کو مضبوط اور منہ کو خوشبودار بناتا ہے۔ قیمت ایک روپیہ۔
- تریاقِ معدہ۔ معدہ اور پیٹ کے امراض کیلئے مفید دوا۔ پیٹ درد، بدہضمی، اُپھارا اور قبض کیلئے مفید ہے۔ قیمت ایک روپیہ۔
- سُرمہ ہمدرد چشم۔ کمزوریٔ نظر، آنکھوں سے پانی بہنا، خارش اور دُکھنوں کیلئے ازحد مفید ہے۔ قیمت ایک روپیہ۔
- پیامِ نور۔ تلی اور جگر کا بڑھ جانا، ضعفِ جگر، ضعفِ ہضم، دائمی قبض اور خرابیٔ خون کو دُور کرتا ہے۔ قیمت پانچ روپے۔
- جوب مفید اٹھرا۔ مرض اٹھرا کا مشہور اور کامیاب علاج۔ مکمّل کورس پندرہ روپے۔
- اکسیر اولادِ نرینہ۔ مرض اٹھرا اور اولادِ نرینہ کیلئے بفضلہ کامیاب علاج۔ قیمت مکمل کورس پندرہ روپے۔

ناصر دواخانہ رجسٹرڈ۔ ربوہ۔ فون نمبر ۳۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اچھوتے اور بے مثل

ڈیزائنوں میں بیاہ شادی کے لئے

جڑاؤ وسادہ سٹ

اور

چاندی کے خوشنما برتن۔ ٹی سٹ وغیرہ

فرحت علی جیولرز

کمرشل بلڈنگ۔ دی مال۔ لاہور۔ فون ۲۶۲۳

غیر رجسٹرڈ ایلوپیتھک ڈاکٹرز متوجہ ہوں

رجسٹریشن فارم کے داخلہ کی آخری تاریخ ۳۱ مارچ ہے غیر رجسٹرڈ ایلوپیتھک ڈاکٹروں کا بھی امتحان ہوگا جس کیلئے پنجاب میڈیکل فیکلٹی نے فارماکالوجی میڈیسن اور کلینکل پیتھالوجی جیسے تین اہم مضامین پر مشتمل نصاب شائع کر دیا ہے۔ یہ کورس اتنا لمبا اور مشکل ہے کہ مختصر عرصہ میں اس کا مطالعہ کسی امیدوار کے بس کی بات نہیں۔ ہم نے اس نصاب کے مطابق "ایلوپیتھک رجسٹریشن ٹیسٹ پیپرز" شائع کئے ہیں جسے کم سے کم وقت میں دیکھ کر امتحان پاس کیا جا سکتا ہے۔

قیمت ۳/- روپے علاوہ ڈاک خرچ

ملنے کا پتہ

میڈیکل رجسٹریشن ہیلپرز دھوریہ (کھاریاں) گجرات

بفضلِ خدا تعالیٰ اِن بیماریوں سے شفا حاصل کریں۔

بواسیر خونی ہو یا بادی، مسّے اندر ہوں یا باہر، دمہ، پرانا بخار، پتھری ریت، جوڑوں کا درد، اولاد نہ ہونا، جسمانی کمزوری، دماغی و اعصابی کم طاقتی کا بہترین علاج طلب فرمائیں

مفت خط لکھ کر کتاب "آب حیات" منگا کر اپنی صحت کو چار چاند لگائیں!

چشتیہ دواخانہ شیرو

ڈاکخانہ جام پور۔ ضلع ڈیرہ غازی خان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مفید اور مؤثر دوائیں

ـــــ نورکاجل ـــــ

ربوہ کا مشہور عالم تحفہ

آنکھوں کی خوبصورتی، صحت اور تندرستی کے لئے مفید ترین جڑی بوٹیوں کا جوہر۔ آنکھوں کی بہت سی بیماریوں کا علاج ہے۔ بچوں، عورتوں اور مردوں سب کے لئے مفید۔

قیمت فی سیشی سوا روپیہ

ـــــ تریاقِ اٹھرا ـــــ

اسقاطِ حمل، بچوں کا پیدا ہو کر فوت ہو جانا، یا کمزور رہنے کے لئے مشہور عالم گولیاں۔

قیمت مکمل کورس پندرہ روپے

ـــــ نورِ نظر ـــــ

اولادِ نرینہ کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الاولؓ کی بہترین تجویز۔ قیمت مکمل کورس ۲۵ روپے۔

ـــــ سُرمہ خورشید ـــــ

دُھند، غبار، خارش، کُکرے، موتیا بند اور دیگر امراضِ چشم کے لئے اکسیر اور لاجواب۔ قیمت ۷۵ پیسے

خورشید یونانی دواخانہ جنرل ڈرربوہ۔ فون ۳۴

"میدانِ عمل"

از

نسیم سیفی

سابق رئیس التبلیغ مغربی افریقہ

آپ کی تبلیغی کوششوں میں

یہ کتاب

انشاء اللہ مفید ثابت ہوگی

قیمت پچاس پیسے صرف

سیفی برادرز، ۴ میکلوڈ روڈ۔ لاہور

(۱) دماغی امراض

مثلاً مالیخولیا۔ وہم۔ وسواس۔ جنون۔ دیوانگی۔ بے خوابی۔ کمزوریٔ دماغ اور پاگل پن کا کامیاب علاج۔

(۲) جلدی امراض

خارش ہر قسم کا کامیاب علاج۔ دھدر۔ چنبل۔ گنج۔ بالچر

(۳) موذی امراض

بھیڑوں کا شافی علاج ہے۔ بھیڑاں کچھ الیاں اور ہر قسم کے غدودی امراض۔ مادہ سل وغیرہ میں مفید ہے۔

دواخانہ حکیم عبدالعزیز کھوکھر منزل (غربی جانب) چک چٹھہ تحصیل حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

الفضل ہمارا، آپ کا اور سب کا اخبار ہے۔ اس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات کے اقتباسات، حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے روح پرور خطبات، علماء سلسلہ کے اہم مضامین، بیرونی ملکوں میں احمدیہ جماعت کی تبلیغی مساعی کی تفاصیل اور اہم ملکی اور عالمی خبریں شائع ہوتی ہیں۔

آپ خود بھی یہ اخبار پڑھیں اور دوسروں کو بھی مطالعہ کے لئے دیں۔ اس کی توسیع اشاعت آپ کا جماعتی فرض ہے۔

تبلیغی رسالہ

الفرقان ضرور خریدیں!

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ نے فرمایا:۔

"فخر اور مستطیع احباب کو یہ رسالہ نہ صرف زیادہ سے زیادہ خود خریدنا چاہیئے بلکہ اپنی طرف سے نیک دل اور سچائی کی تڑپ رکھنے والے غیر احمدی و غیر مسلم احباب کے نام بھی جاری کرانا چاہیئے۔"

سالانہ چندہ:۔ چھ روپے

مینجر الفرقان ربوہ

سرزمینِ قادیان کا اوّلین دواخانہ

جسے سنہ ۱۹۱۱ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ عنہ نے اپنے مبارک ہاتھوں قائم فرمایا

دوائی خاص زنانہ امراض کا واحد علاج دو اونس کی قیمت چھ روپے	قدیمی ـــــ اوّلین ـــــ شہرۂ آفاق حبّ اٹھارجنٹڈ مکمّل کورس بیس روپے	زد جام عشق طاقت کی لاثانی دوا قیمت ۶۰ گولی سولہ روپے
حبّ مفید النساء بے قاعدگی کا بہترین علاج پانچ روپے	ہمارا اصول ● صاف ستھرے اجزاء ● دیانتدارانہ دواسازی ● عمدہ پیکنگ ● غریبانہ قیمت ● مخلصانہ مشورہ	زینہ اولاد گولیاں انعام خداوندی قیمت فی کورس پندرہ روپے
حبّ مسان سوکھے کی مجرب دوا تین روپے	اور اسی اصول کے تحت سنہ ۱۹۱۱ء سے آپ کی خدمت کرتے چلے آرہے ہیں۔	معین الصحت تلی، بھوک، خرابی جگر اور یرقان کا علاج پانچ روپے
	حکیم نظام جان اینڈ سنز۔ چوک گھنٹہ گھر۔ گوجرانوالہ بالمقابل ایوانِ محمود۔ ربوہ	